اَلصَّلَاۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللہ
وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللہ

بِسْمِ اللهِ الرحَمٰنِ الرحِیْم

جامع الآسان نوٹس

تیسیر مصطلح الحدیث

معروضی سوالات و جوابات 40 %

ششماہی ثانی 2022

تصنیف: محمد ساجد سجاد عطاری قادری

درجہ : خامسہ

استاد : مولانا ہدایت علی المدنی

جامعہ : جامعۃ المدینہ فیضانِ احمد رضا سیکٹر 9 نارتھ کراچی

نوٹ: اگر اس میں کسی غلطی پر مطلع ہوں تو اصلاح کی نیت سے ضرور نواز دیں۔

جزاک اللہ خیرًا

0302 - 0205260

(بنیادی تعریفات و اصطلاحات)

نمبر1: علم المصطلح کی تعریف؛ ایسے اصول و قواعد کا علم جسکے ذریعے جانا جاتا ہے

(۱) راوی کے احوال کو(۲) مروی عنہ کے احوال کو (۳) راوی و مروی عنہ کے احوال کو (۴) ✓ سند و متن کے احوال۔

نمبر2: علم المصطلح کا موضوع؛ (۱) صرف طریقہ (۲) صرف متن (۳) ✓ سند ومتن (۴) صرف سند۔

نمبر3: ثمرہ؛ (۱) سند و متن کو جاننا (۲) احادیث کو جاننا (۳) ✓صحیح کو غیر صحیح سے جدا کرنا (۴) مردود کومقبول سے جدا کرنا۔

نمبر4: حدیث کا لغوی معنی ہے؛ (۱) طریقہ (۲) ✓ جدید (۳) عادت (۴) سند کی معرفت۔

نمبر5: حدیث کی اصطلاحی تعریف یہ ہے؛ (۱) قول نبی کو (۲) تقریر نبی کو (۳) ✓ تمام کو حدیث کہا جاتا ہے(۴) فعل نبی کو۔

نمبر6: خبر کا لغوی معنی؛ (۱) ✓ خبر دینا (۲) پوچھنا (۳) دینا (۴) لینا۔

نمبر7: خبر کی اصطلاحی تعریف یہ ہے کہ جو؛ (۱) دونوں سے ثابت ہو (۲) حضور کے علاوہ سے ثابت ہو (۳) صرف حضور سے ثابت ہو (۴) ✓ جو حضور سے بھی اور ان کے علاوہ سے بھی ثابت ہو۔

نمبر8: اثر کا لغوی معنی؛ (۱) نقش قدم پر چلنا (۲) مطیع ہونا (۳) ✓ کسی چیز کا باقی ہونا (۴) راہ چلنے والا مسافر۔

نمبر 9: اثر کی اصطلاحی تعریف یہ ہے کہ جسکی نسبت؛ (۱) حضور کی طرف ہو (۲) صحابہ کی طرف ہو (۳) تابعین کی طرف ہو (۴) ✓ صحابہ و تابعین کے قول و فعل کی طرف ہو۔

نمبر10: اسناد کی تعریف؛ (۱) حدیث کو اسناد کہا جاتا ہے (۲) متن کو اسناد بھی کہا جاتا ہے (۳) راویان حدیث کو اسناد کہا جاتا ہے (۴) ✓ ان میں سے کوئ بھی نہیں۔

نمبر11: سند کی تعریف؛ (۱) ✓ راویوں کا وہ سلسلہ جو متن تک لے جائے (۲) متن سند کو کہا جاتا ہے (۳) راویوں کا وہ سلسلہ جو متن کے علاوہ ہو (۴) اسناد کو سند کہا جاتا ہے۔

نمبر12: متن کی تعریف؛ (۱) ✓ جہاں سند کی انتہاء ہو (۲) جہاں کلام کی انتہاء ہو (۳) جہاں متن کی انتہاء ہو (۴)ان میں سے کوئ بھی نہیں۔

نمبر13: مُسنَد کی تعریف یہ ؛ (۱)✓ اسم مفعول کا صیغہ ہے (۲) صفت مشبہ کا صیغہ ہے (۳) اسم فاعل کا صیغہ ہے (۴) اسم تفضیل کا صیغہ ہے۔

نمبر14: مُسنَد کی اصطلاحی تعریف؛ (۱) ہر حسن حدیث کو مسند کہتے ہیں (۲)✓ ہر مرفوع حدیث کو مسند کہتے ہیں (۳) ہر جامع کتاب کو مسند کہا جاتا ہے (۴) ہر صحابی کی روایت کو مسند کہا جاتا ہے۔

نمبر15: مُسنِد کی تعریف؛ (۱)✓ راوی کا اپنی سند سے روایت کرنا (۲) راوی کا اپنے شیخ کی سند سے روایت کرنا (۳) اپنے سے کم درجے والے سے روایت کرنا (۴) اپنے علاوہ کسی سند سے روایت کرنا۔

نمبر16: محدث وہ ہوتا ہے جو؛ (۱) تمام احادیث کا احاطہ کئے ہوئے ہو (۲)✓ روایت و درایت کی معرفت میں مشغول ہو علومِ حدیث میں (۳) جسکو کثیر احادیث یاد ہوں (۴) یہ مسند کے ہم معنی ہیں۔

نمبر 17: حافظ وہ ہوتا ہے جو؛ (۱) محدث سے اعلی ہو (۲) محدث سے کم درجے کا ہو (۳)✓ محدث کے ہم معنی ہو (۴) جسکو تمام مرفوع احادیث یاد ہوں۔

نمبر18: حاکم وہ ہوتا ہے جسے؛ (۱)✓ چند احادیث کے علاوہ تمام احادیث یاد ہوں (۲) محدث کے ہم معنی ہے (۳) حدیثوں کے جمع کرنے والے کو حاکم کہتے ہیں (۴) جو صرف مرفوع حدیث کا حافظ ہو۔

(تقسیم الخبر باعتبار وصوله الينا)

نمبر19: ہم تک پہنچنے کے اعتبار سے خبر کی اقسام ہیں؛ (۱) چار (۲) پانچ (۳)✓ دو (۴) چھ۔

(خبرِمتواتر)

نمبر20: خبرِ متواتر کا لغوی معنی ہے؛ (۱) الگ ہونا (۲) ممتاز (۳) ایک ساتھ (۴)✓ مسلسل۔

نمبر21: خبر متواتر وہ حدیث جسکو روایت کیا ہو کہ جسکے راوی؛ (۱) محصور ہو (۲)✓غیرمحصور ہوں (۳) دس سے زائد (۴) پچاس سے زائد۔

نمبر22: خبر متواتر کی شرائط ہیں؛ (۱) ✓ پانچ (۲) چھ (۳) دس (۴) چار۔

نمبر23: خبر متواتر کا حکم یہ فائدہ دیتا ہے؛ (۱) علم ظنی کا (۲) ✓ علم ضروری کا (۳) دونوں کا

(۴) مذکورہ کوئ نہیں۔

نمبر24: خبر متواتر کی اقسام ہیں؛ (۱) چار (۲) چھ (۳) سات (۴) ✓ دو۔

(خبرِ واحد)

نمبر25: خبر واحد وہ جسے روایت کیا ہو؛ (۱) دو راویوں نے (۲) تین راویوں نے (۳) دس راویوں نے

(۴) ✓ جو حدِ متواتر کو نا پہنچے۔

نمبر26: خبر واحد کا حکم یہ ہے کہ یہ فائدہ دیتی ہے؛ (۱) علم ضروری کا (۲) ✓ علم ظنی کا

(۳) دونوں کا (۴) کوئ بھی نہیں۔

نمبر27: خبر واحد کی اقسام ہیں؛ (۱) دو (۲) ✓ تین (۳) چار (۴) چھ ۔

نمبر28: خبر واحد کی اقسام ہیں؛ (۱) موضوع ، مدلس ، مرسل (۲) مرسل ، منقطع ، مرسلِ خفی

(۳) ✓ مشہور، عزیز ، غریب (۴) حسن ، صحیح ، موضوع ۔

(خبرِ مشہور)

نمبر29: مشہور یہ صیغہ ہے؛ (۱) اسم فاعل کا (۲) ✓ اسم مفعول کا (۳) اسم تفضیل کا

(۴) صفت مشبہ کا۔

نمبر30: خبر مشہور کی اصطلاحی تعریف؛ (۱) وہ جسے چار یا اس سے زائد کہ وہ حدِ متواتر

کو نا پہنچی ہو(۲) دو یا اس سے زائد ۔ ۔ ۔ ۔ الی آخرہ (۳) پانچ یا اس سے زائد ۔ ۔ ۔ ۔ الی آخرہ

(۴) ✓ تین یا اس سے زائد ۔ ۔ ۔ ۔ الی آخرہ ۔

(خبرِ عزیز)

نمبر31: عزیز صیغہ ہے؛ (۱) ✓ صفت مشبہ کا (۲) اسم تفضیل کا (۳) اسم فاعل کا (۴) افعالِ تعجب کا ۔

نمبر32: خبر عزیز وہ جسکے راوی تمام طبقات میں؛ (۱) چار سے کم نا ہوں (۲) ✓ دو سے نا ہوں (۳) تین سے کم نا ہوں (۴) دس سے کم نا ہوں ۔

(خبرِ غریب)

نمبر33: غریب صیغہ ہے؛ (۱) اسم تفضیل کا (۲) اسم مفعول کا (۳) اسم فاعل کا (۴) ✓ صفت مشبہ کا ۔

نمبر34: غریب وہ جسے روایت کیا ہو؛ (۱) ✓ ایک راوی نے (۲) دو راویوں نے (۳) تین راویوں نے (۴) چار راویوں نے ۔

نمبر35: خبر غریب کی اقسام ہیں؛ (۱) چار (۲) پانچ (۳) ✓ دو (۴) چھ ۔

نمبر36: خبر غریب نسبی کی اقسام؛ (۱) ✓ چار (۲) چھ (۳) آٹھ (۴) دو ۔

نمبر37: غریب کی سند و متن کی غرابت کے اعتبار سے اقسام ہیں؛ (۱)چار (۲) چھ (۳) ✓ دو (۴) تین ۔

(تقسیم خبر الآحاد بانسبۃ الی قوتہ و ضعفہ)

نمبر38: مشہور ، عزیز ، غریب کی قوت و ضعف کے اعتبار سے اقسام ہیں؛ (۱) ✓ دو (۲) دس (۳) بارہ (۴) چھ ۔

نمبر39: مشہور ، عزیز ، غریب کی قوت و ضعف کے اعتبار سے اقسام ہیں؛ (۱) مقبول و غیرِ مقبول (۲) مردود و غیرِ مردود (۳) ✓ مقبول و مردود (۴) کوئ بھی نہیں ان میں سے ۔

(الخبر المقبول)

نمبر40: خبرِ مقبول وہ ہوتی ہے جس میں؛ (۱) جسکے راوی دس سے زائد ہوں (۲) جسے ایک راوی نے روایت کیا ہو (۳) ✓ جس میں مخبربہ کا صدق راجح ہو (۴) تینوں میں سے کوئ بھی نہیں ۔

نمبر41: خبر مقبول کا حکم یہ ہے کہ اس سے؛ (۱) ✓ استدلال و عمل واجب ہے (۲) استدلا ل و عمل جائز (۳) استدلال و عمل توقف کرنا ہے (۴) استدلال و عمل ناجائز۔

نمبر42: خبر مردود وہ ہوتی ہےجس کو؛ (۱) ایک راوی نے روایت کیا ہو(۲) دو راویوں نے روایت کیا ہو (۳) جس میں مخبربہ کا صدق راجح ہو(۴) ✓ مخبربہ کا صدق راجح نہ ہو۔

نمبر43: خبر مردود کا حکم یہ ہے کہ اس سے؛ (۱) استدلال و عمل واجب (۲)استدلال و عمل توقف (۳) استدلال و عمل جائز (۴) ✓ استدلال و عمل جائز نہیں ۔

نمبر44: خبرمقبول کی اقسام ہیں؛ (۱) چار (۲) ✓ دو (۳) چھ (۴) پانچ ۔

(الصحیح)

نمبر45: حدیث صحیح وہ ہوتی جسکے؛ (۱) تمام راوی عادل ہوں (۲) تمام راوی ضابط ہوں (۳) جسکی سند انتہاء تک متصل ہو (۴) ✓ جو مذکورہ تمام شرائط کی مستجمع ہو۔

نمبر46: حدیث صحیح کی شرائط ہیں؛ (۱) چار (۲) چھ (۳) ✓ پانچ (۴) دو۔

نمبر47: حدیث صحیح کا حکم یہ ہے کہ اس پر؛ (۱)✓ عمل واجب (۲) عمل جائز (۳) توقف (۴) ان میں سے کوئ نہیں(یعنی علماء کا اختلاف) ۔

نمبر48: هذا حدیث صحیح کی مراد یہ ہے کہ جس میں؛ (۱)✓ پانچ شرائط جمع ہوں (۲) پانچ میں سے چار جمع ہوں (۳) پانچ میں سے دو جمع ہوں (۴) پانچ میں سے تین جمع ہوں ۔

نمبر49: هذا حدیث غیر صحیح کی مراد جو؛ (۱) تمام شرائط کی جامع ہو (۲)جس میں کچھ شرائط جمع نہ ہوں (۳) ✓ جس میں کچھ یا تمام جمع نہ ہوں (۴) ان میں سے کوئ بھی نہیں ۔

نمبر50: وہ کتب جن میں صحیح احادیث جمع ہوں؛ (۱) بخاری و ترمزی (۲) مسلم و ابن ماجہ (۳) مسلم و ترمزی (۴)✓ بخاری و مسلم ۔

نمبر51: بخاری شریف میں کُل احادیث ہیں؛ (۱) 7295 (۲) 7285 (۳)✓ 7275 (۴) 7255

نمبر52: بخاری شریف میں متکرر حدیث کے حذف کے بعد باقی احادیث ہیں؛

(۱) 6000 (۲)✓ 4000 (۳) 5000 (۴) 4550

نمبر53: مسلم شریف میں کُل احادیث ہیں؛ (۱) 19000 (۲)✓ 12000 (۳) 10000 (۴) 13000 ۔

نمبر54: مسلم شریف میں متکرر احادیث کے حزف کے بعد باقی احادیث ہیں؛

(۱)✓ 4000 (۲) 5000 (۳) 2000 (۴) 10000

نمبر55: متفق علیہ کی مراد وہ احدیث جو: (۱) امام مسلم و ابن ماجہ کی شرائط پر ہوں (۲) امام بخاری و امام ترمزی کی شرائط پر ہوں (۳) امام مسلم و امام ترمزی کی شرائط پر ہوں (۴)✓ امام بخاری و امام مسلم کی شرائط پر ہوں ۔

(الحسن)

نمبر56: حسن صیغہ ہے؛ (۱) اسم فاعل (۲)✓ صفت مشبہ (۳) اسم مفعول (۴) اسم تفضیل ۔

نمبر57: امام خطابی کے نزدیک حدیث حسن وہ حدیث جسکا؛ (۱) متن معروف ہو (۲) جسکے راوی مشہور ہوں

(۳) جس پر اکثر احادیث کا مدار ہو(۴) ✓ جسکا متن معروف، راوی مشہور اکثر کا مدار ہو۔

نمبر58: **امام ترمزی کے نزدیک حسن کی تعریف؛** (۱) ہر وہ حدیث جسکی سند میں انتہامِ کذب نہ ہو

(۲) ہر وہ حدیث جو شاذ نہ ہو (۳) اس طرح کسی اور سند سے روایت نہ ہو (۴) ✓ تینوں میں سے کوئ بھی نہیں ۔

نمبر59: **امام حجر کے نزدیک حسن کی تعریف؛** (۱) وہ حدیث جسمیں عادل راوی کی کمی ہو (۲) ✓ جس میں ضبط کی کمی ہو(۳) وہ حدیس جو صعرف شاذ نہ ہو(۴) جس میں اتصالِ سند کی کمی ہو۔

نمبر60: **حسن کا حکم یہ ہے کہ عمل و استدلال؛** (۱) جائز (۲) ✓ واجب (۳) توقف (۴) کوئ بھی نہیں ۔

نمبر61: **حسن کے کل مراتب؛** (۱) ✓ دو ہیں (۲) تین ہیں (۳) چار ہیں (۴) چھ ہیں ۔

نمبر62: **ھٰذا صحیح الاسناد کا مرتبہ؛** (۱) ✓ ھٰذا حدیث صحیح سے کم ہے (۲)ھٰذا حدیث صحیح کے برابر ہے

(۳) ھٰذا حدیث صحیح سے زیادہ ہے (۴)ان میں سے کوئ بھی نہیں ہیں۔

نمبر63: **ھٰذا حدیث حسن الاسناد کا مرتبہ ؛** (۱) برابر ہے (۲) ✓ ھذا حدیث حسن سے کم ہے (۳) اس میں علماء کا اختلاف ہے (۴) زیادہ ہے ۔

نمبر64: **وہ کتب جن میں حسن ٓحادیث مذکور ہیں؛** (۱) صرف ترمزی شریف (۲) صرف ابنِ ماجہ

(۳) صرف سنن دار قطنی (۴) ✓ مذکورہ تمام کتب میں ۔

(الصحیح لغیرہ)

نمبر65: **صحیح لغیرہ کی تعریف ہے وہ حدیث؛** (۱) وہ حسن لغیرہ جسے طُرق آخر سے روایت کیا گیا ہو

(۲) ✓ وہ حسن لذاتہ جسے طُرق آخر سے روایت کیا گیا ہو (۳) وہ صحیح لذاتہ ۔ ۔ ۔ ۔ الی آخرہ (۴) مذکورہ تینوں میں سے کوئ بھی نہیں۔

نمبر66: **صحیح لغیرہ کا مرتبہ؛** (۱) حسن لذاتہ سے کم ہے (۲) ✓ حسن لذاتہ سے اعلٰی صحیح لذاتہ سے کم ہے

(۳) صحیح لذاتہ سے اعلٰی ہے (۴) حسن لغیرہکے برابر ہے ۔

(الحسن لغیرہ)

نمبر67: حسن لغیرہ کی تعریف؛ (۱) وہ ضعیف حدیث جسکا سببِ ضعف کذبِ راوی ہو (۲) وہ ضعیف حدیث جسکا سببِ ضعف فسقِ راوی ہو (۳) وہ ضعی ف حدیث جسکا سببِ ضعف فسق و کذب راوی ہو (۴) ✓ وہ ضعیف حدیث جو طرق تعدد سے مروی ہو۔

نمبر68: حسن لغیرہ کا حکم یہ ہے کہ یہ؛ (۱) ✓ مقبول ہے جس سے استدلال درست ہے (۲) غیرِمقبول ہے جس سے استدلال درست نہیں (۳) اس سے توقف کرنا جائز ہے (۴) اس میں علماء کا اختلاف ہے ۔

نمبر69: حسن لغیرہ کا مرتبہ یہ ہے کہ؛ (۱) صحیح لغیرہٖ کے برابر ہے (۲) صحیح لذاتہ سے کم ہے (۳) ✓ حسن لذاتہ سے کم ہے (۴) حسن لذاتہ کے برابر ہے ۔

(الخبرالآحاد المقبول المحتف بالقرائن)

نمبر70: محتف بالقرائن سے مراد وہ امورِزائدہ؛ (۱) جو مقبول سے زائد ہوں (۲) ✓ جو مقبول کی شرائط کو مطلوب ہوں (۳) وہ امورِزائدہ جو محدثین کے نزدیک درست ہوں (۴) مذکورہ میں سے کوئ بھی نہیں ۔

نمبر71: ان امورِزائدہ کا فائدہ؛ (۱) مقبول کو ممتاز بنا دیتے ہیں (۲) مقبول کی قوت میں اضافہ کرتے ہیں (۳) صرف ترجیح دے دیتے ہیں (۴) ✓ ان کے سبب مزکورہ تینوں خوبیاں پائ جاتی ہیں ۔

نمبر72: محتف بالقرائن کا حکم؛ (۱) مقبول ہے (۲) ✓ یہ راجح ہوگی اُن سے جن میں یہ امور زائد نہ ہوں (۳) غیر مقبول (۴) یہ حسن لذاتہ کے درجے میں ہے ۔

(تقسیم الخبر المقبول الیٰ معمول بہ وغیر معمول بہ)

نمبر73: خبرِمقبول کی معمول بہ اور غیرِمعمول بہ کے اعتبار سے اقسام ہیں؛ (۱) سات (۲) ✓ دو (۳) چار (۴) پانچ ۔

نمبر74: مُحکم صیغہ ہے؛ (۱) صفتِ مشبہ کا (۲) اسمِ فاعل کا (۳) ✓ اسمِ مفعول کا (۴) اسمِ تفضیل کا ۔

نمبر75: محکم وہ حدیث ہے جو؛ (۱) حددیث موضوع کے معارضے سے سلامت ہو (۲) ✓ اپنی مثل کے معارضے سے سلامت ہو (۳) حدیثِ مرفوع کے معارضے سے سلامت ہو(۴) اپنے ما فوق حدیث کے معاضے سے سلامت ہو۔

نمبر76: مُخْتَلِفٌ صیغہ ہے؛ (۱) اسمِ تفضیل کا (۲) ✓ اسمِ مفعول کا (۳) افعالِ تعجب کا (۴) اسمِ فاعل کا ۔

نمبر77: مختلف وہ حدیثِ مقبول ہوتی ہے جو؛ (۱) ✓ اپنی مثل کے معارض ہو(۲) مرفوع کے معارض ہو

(۳) اپنے سے مافوق کے معارض ہو (۴) حدیث مرسل کے معارض ہو۔

نمبر78: جب دو حدیثوں کا معارضہ ہوجائے تو سب سے پہلے عمل کرنے کا طریقہ ہے؛

(۱) مطلقًا دونوں پرعمل واجب (۲) دونوں کو ترک (۳) سکوت کا حکم (۴) ✓ دونوں کو جمع کرنا ممکن ہوا تو دونوں پر۔

(ناسخ و منسوخ)

نمبر79: ناسخ کا لغوی معنیٰ ہے؛ (۱) جمع کرنا (۲) ✓ ختم کرنا (۳) جدا جدا کرنا (۴) پیچھے کرنا ۔

نمبر80: ناسخ کی تعریف یہ ہے کہ؛ (۱) آنے والے حکم کو پہلے والے حکم سے ختم کرنا (۲) ✓ پہلے والے حکم کو آنے والے حکم سے ختم کرنا (۳) آنے والے حکم کو پہلے والے حکم کے مطابق کرنا (۴) ان میں سے کوئ نہیں ۔

نمبر81: ناسخ کو منسوخ سے بچانے کے لیے کل طریقے ہیں؛ (۱) سات (۲) آٹھ (۳) پانچ (۴) ✓ چار۔

نمبر82: ناسخ کو منسوخ سے جاننے کا پہلا طریقہ؛ (۱) تاریخ سے (۲) ✓ تصریح رسول ﷺ سے

(۳) قولِ صحابی سے (۴) اجماع سے ۔

نمبر83: ناسخ کو منسوخ سے جاننے کا دوسرا طریقہ؛ (۱) قول رسول ﷺ سے (۲) تاریخ سے

(۳) ✓ قولِ صحابی سے (۴) اجماع سے ۔

نمبر84: ناسخ کو منسوخ سے جاننے کا تیسرا طریقہ؛ (۱) ✓ تاریخ سے (۲) صحابی کے قول سے

(۳) تصریحِ رسول ﷺ سے (۴) اجماع سے ۔

نمبر85: ناسخ کو منسوخ سے جاننے کا چوتھا طریقہ؛ (۱) قولِ صحابی سے (۲) ✓ اجماع سے (۳) تاریخ سے

(۴) تصریح رسول ﷺ سے ۔

(الخبر المردود)

نمبر86: خبرِ مردود وہ ہوتی ہے جو؛ (۱) حدیث مرفوع کے مقابل آئے (۲) حدیثِ موضوع کے مقابل آئے

(۳) مرسل کے مقابل آئے (۴) ✓ جس میں مقبول کی شرائط میں سے کچھ مفقود ہوں ۔

نمبر87: خبر مردود کے کل اسباب ہیں؛ (۱) ✓ دو (۲) چار (۳) چھ (۴) نو۔

(حدیث ضعیف)

نمبر88: حدیث ضعیف وہ ہوتی ہے جس میں؛ (۱) ✓ صفت حسن جمع نا ہو (۲) صفت صحیح جمع نا ہو

(۳) صفت مرفوع جمو نا ہو (۴) صفت مسند جمو نا ہو۔

نمبر89: حدیث ضعیف روایت کرنے کا حکم؛ (۱) مطلقا جائز (۲) واجب (۳) سکوت کرنا افضل

(۴) ✓ اگر اسکا تعلق عقائد اور احکامِ شرعیہ سے نا ہو تو جائز ہے وگرنا ناجائز۔

(المردود بسبب سقط من الاسناد)

نمبر90: سند سے سقط کی اقسام ہیں؛ (۱) چار (۲) چھ (۳) ✓ دو (۴) تین ۔

نمبر91: سقط کی اقسام ہیں؛ (۱) ✓ سقطِ ظاہر و خفی (۲) سقطِ اول و آخر (۳) سقط اول و اثناء (۴) سقطِ آخر و اثناء ۔

نمبر92: سقطِ ظاہر کی اقسام ہیں؛ (۱) نو (۲) ✓ چار (۳) دو (۴) پانچ

نمبر93: سقطِ ظاہر کی اقسام یہ ہیں؛ (۱) مدلس و معلق و مرسل ومعضل (۲) مرسلِ خفی و مدلس و معضل و معلق

(۳) مدلس و مرسلِ خفی و معلق و منقطع (۴) ✓ معلق و مرسل و معضل و منقطع ۔

نمبر94: سقطِ خفی کی اقسام ہیں؛ (۱) نو (۲) آٹھ (۳) ✓ دو (۴) چار۔

نمبر95: سقطِ خفی کی اقسام یہ ہیں؛ (۱) معلق و مرسلِ خفی (۲) مدلس و معلق (۳) منقطع مدلس

(۴) ✓ مدلس و مرسلِ خفی ۔

(معلق)

نمبر96: معلق صیغہ ہے؛ (۱) ✓ اسمِ مفعول کا (۲) اسمِ فاعل کا (۳) صفتِ مشبہ کا (۴) اسمِ تفضیل کا ۔

نمبر97: معلق کی اصلاحی تعریف یہ ہے؛ (۱) وہ حدیث جسکے آخر سے ایک یا زائد راوی ایک ساتھ حذف ہوں (۲) وہ حدیث جسکے درمیان سے ایک یا زائد راوی حذف ہوں (۳) ✓ وہ حدیث جسکی ابتداء سے ایک یا زائد راوی ایک ساتھ حذف ہوں (۴) وہ حدیث جس میں الگ الگ جگہوں سے ایک یا زائد راوی حذف ہوں ۔

نمبر98: معلق کی صورتیں ہیں؛ (۱) چار (۲) چھ (۳) سات (۴) ✓ دو ۔

نمبر99: معلق کی صورت یہ ہے؛ (۱) ✓ پوری سند کو حذف کردیا جائے صرف ایک راوی کو حزف کرکے کیا جائے (۲) جس میں دس راوی ہوں تو اکثر کو حذف کرنا (۳) ابتداءِ سند سے ایک یا زائد راویوں کا حذف کرنا (۴) صرف دو راویوں کو حذف کرنا ایک کے علاوہ تمام کو حذف کرنا ۔

نمبر100: معلق کا حکم ہے؛ (۱) مقبول (۲) ✓ مردود (۳) سکوت (۴) اختلاف ہے۔

(مرسل)

نمبر101: مرسل کا لغوی معنی ہے؛ (۱) ملانا (۲) جدا کرنا (۳) ✓ چھوڑنا (۴) ممتاز کرنا ۔

نمبر102: مرسل کی اصطلاحی تعریف ہے؛ (۱) وہ حدیث جسکے شروع سے دو راوی حذف ہوں (۲) ✓ وہ حدیث جسکے آخر سے تابعی کے راوی ساقط ہوں (۳) وہ حدیث جسکے درمیان سے دو راوی ایک ساتھ حذف ہوں (۴) وہ حدیث جسکی الگ الگ جگہوں سے ایک سے زائد راوی حذف ہوں ۔

نمبر103: اصولیین کے نزدیک مرسل کا حکم ہے؛ (۱) ✓ ضعیف و مردود (۲) مقبول (۳) سکوت (۴) عمل درست ہے۔

نمبر104: جمہور محدثین و فقہاء کے نزدیک مرسل کا حکم ہے؛ (۱) ✓ ضعیف و مردود (۲) مقبول (۳) سکوت (۴) عمل درست ہے۔

نمبر105: مرسلِ صحابی ہوتی ہے؛ (۱) کسی صحابی کا تقریرِ رسول کے بارے میں خبر دینا (۲) مطلقاً قولِ رسول کے بارے میں خبر دینا (۳) ✓ اس قول رسول یا فعل رسول کی خبر دینا جسکو اس نے نا سنا اور نا دیکھا (۴) صحابی کا اس قولِ رسول یا فعلِ رسول کی خبر دینا جسکو سنا یا دیکھا۔

نمبر106: مرسلِ صحابی کا حکم ہے؛ (۱) غیر مقبول (۲) سکوت کرنا (۳) ✓ صحیح و مقبول (۴) عند الجمہور عمل جائز۔

(معضل)

نمبر107: **معضل کا لغوی معنی ہے؛** (۱) ممتاز (۲) ✓ تھکا ہوا (۳) الگ ہونا (۴) متحد ہونا ۔

نمبر108: **معضل کی اسطلاحی تعریف ہے؛** (۱) جسکے آخر سے دو ایک ساتھ راوی حذف ہوں (۲) ✓ جسکے درمیان سے ایک یا زائد راوی حذف ہوں (۳) جسکے شروع سے دو راوی ایک ساتھ حذف ہوں۔

نمبر109: **حدیث معضل کا حکم ہے؛** (۱) مقبول (۲) ✓ ضعیف و مردود (۳) سکوت کرنا (۴) عمل کرنا جائز ہے ۔

(منقطع)

نمبر110: **منقطع کی تعریف ہے؛** (۱) ✓ اسمِ فاعل کا (۲) اسمِ تفضیل کا (۳) اسمِ مفعول کا (۴) صفتِ مشبہ کا ۔

نمبر111: **حدیثِ منقطع کی اصطلاحی تعریف یہ ہے؛** (۱) جسکے آخر سے دو راوی ساقط ہوں (۲) جسکے درمیان سے ایک سے زائد راوی ساقط ہوں (۳) ✓ جسکی سند متصل نہ ہو چاہے انقطاع کسی جگہ سے ہو(۴) جسکی ابتداء سے دو راوی ساقط ہوں ۔

نمبر112: **منقطع کا حکم ہے؛** (۱) ✓ ضعیف (۲) مقبول (۳) عمل کرنا نا کرنا برابر ہے (۴) سکوت کرنا۔

(مُدَلَس)

نمبر113: **مدلس کا لغوی معنی ہے؛** (۱) کسی خوبی کو ظاہر کرنا (۲) ✓ بیع میں سامان کے عیب کو چھپانا (۳) کوئ راز ظاہر کرنا (۴) ہم کلام ہونا ۔

نمبر114: **مدلس کی اصطلاحی تعریف ہے؛** (۱) وہ حدیث جس میں اسکے تحسین کو چھپانا عیب کو ظاہر کرنا (۲) وہ حدیث جسکی سند میں پوشیدگی ہو (۳) وہ حدیث جسکی سند مین تحسین اور عیب کو ظاہر کرنا (۴) ✓ وہ حدیث جس مین تحسین کو ظاہر کرنا عیب کو چھپانا۔

نمبر115: **تدلیس کی اقسام ہیں؛** (۱) ✓ تین (۲) چار (۳) چھ (۴) دس ۔

نمبر116: **تدلیس کی اقسام یہ ہیں؛** (۱) تدلیسِ اسناد و متن (۲) ✓ تدلیس الاسناد و الشیوخ (۳) تدلیس الابتداء والانتہاء (۴) تدلیس المتصل والاسناد ۔

(المردود بسبب طعن فی الراوی)

نمبر117: راوی میں طعن سے مراد ہے؛ (۱) راوی کا ضعیف ہونا (۲) راوی کا غیرِ ثقہ ہونا (۳) ✓ زبان سے اس پرجرح کرنا اسکی عدالت، دین ضبطِ لفظ کے پہلو سے کلام کرنا (۴) راوی کا غیرثقہ راویوں سے روایت کرنا۔

نمبر118: راوی میں کل طعن کے اسباب ہیں؛ (۱) ✓ دس (۲) آٹھ (۳) سات (۴) پانچ ۔

(موضوع)

نمبر119: موضوع کا لغوی معنی ہے؛ (۱) ✓ گرانا (۲) ممتاز کرنا (۳) جدا کرنا (۴) جمع کرنا ۔

نمبر120: حدیثِ موضوع کی تعریف یہ ہے؛ (۱) غیرِ ثقہ راویوں سے روایت کرنا (۲) ثقہ راویوں کو ساقط کرنا (۳) ✓ من گھڑت جھوٹ رسولﷺ کی طرف منسوب کرنا موضوع کہلاتا ہے (۴) اپنے سے مافوق ثقہ راویوں کی مخالفت کرنا ۔

نمبر121: موضوع کا حکم؛ (۱) ✓ اس کو روایت کرنا جائز نہیں (۲) غیر مقبول (۳) سکوت کرنا ہے (۴) عمل نہ کرنا بہتر ہے۔

(متروک)

نمبر122: حدیثِ متروک وہ ہوتی ہے؛ (۱) ✓ جسکی سند میں متہم بالکذب راوی ہو(۲) جسکی سند فسقِ راوی ہو (۳) جسکی سند میں غیرِ ثقہ راوی ہے(۴) جسکی سند میں ایسا راوی ہو جسکی غفلت اکثر ہو۔